سپرچولزم (روحوں پر یقین) بے نقاب

سبق 10 یکم جون تا 7

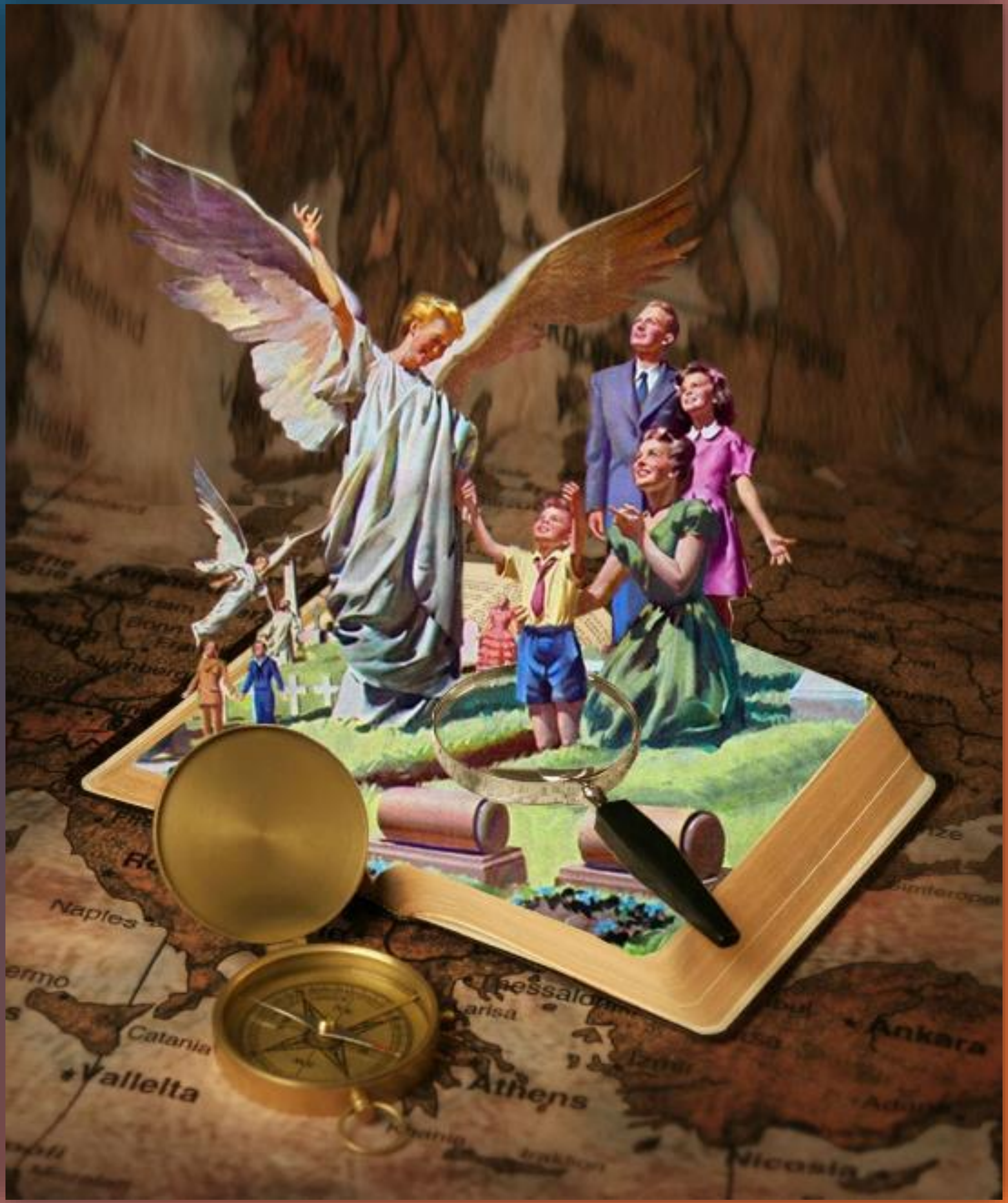

"کیونکہ خُداخود آسمان سے للکار اور مقرب
فرشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر
آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موُئے جی
اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے اُن
کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تا کہ ہوا
میں خُداوند کا استقبال کریں اور اس طرح
ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے"
(1 تھسلنیکیوں 4: 16۔17)۔

شیطان نے جو پہلا جھوٹ ہمیں کہا وہ یہ تھا "تم ہر گز نہیں مرو گے" (پیدائش 4:3)
اور ہم نے اُس کا یقین کر لیا!

آج تقریباً تمام انسانیت اس پر یقین کرتی ہے۔۔اور مسلسل اس پر یقین کیے جا رہی ہے۔ کہ ہمارے اندر ایک لافانی روح ہے یا ہمارے وجود میں کچھ حصہ شعوری طور پر موت سے بچ جاتا ہے۔

اس کے بر عکس بائبل کی تعلیم بڑی واضح اور پرُزور ہے۔ "جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی" (حزقی ایل 20:18)۔کائناتی کشمکش ایک اہم سوال کے گرد گھومتی ہے: آپ کس پر یقین رکھتے ہیں شیطان پر یا خدا پر۔

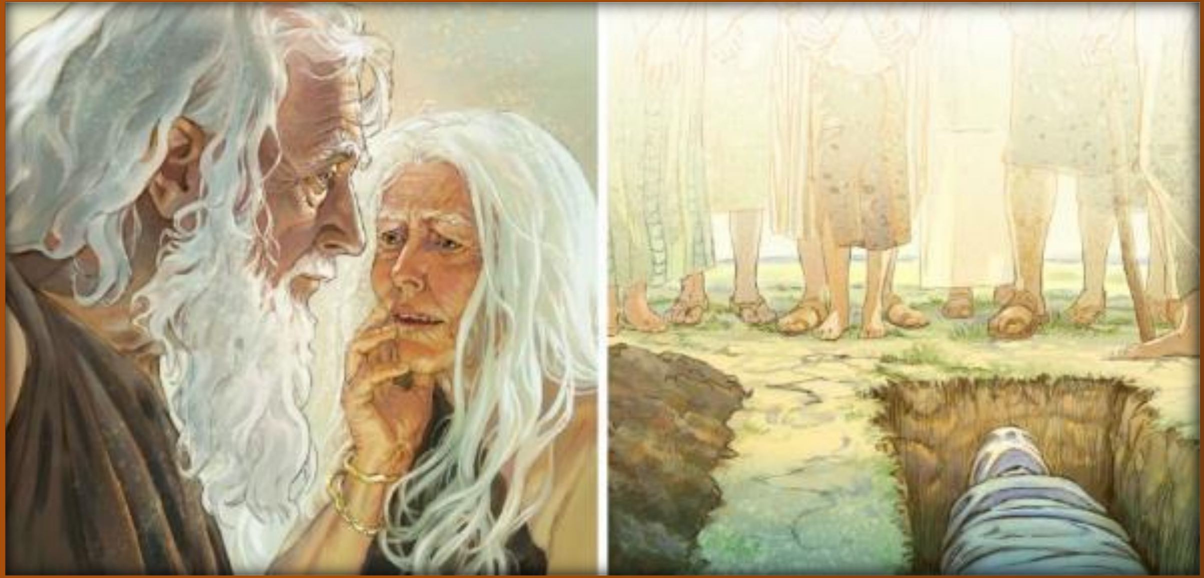

سپر چولزم اور موت:
- لافانی روح
- پرانے عہد نامے میں موت
- نئے عہد نامے میں موت

آخری زمانے میں سپر چولزم:
- نشانات اور معجزات
- سپر چولزم کا مقصد

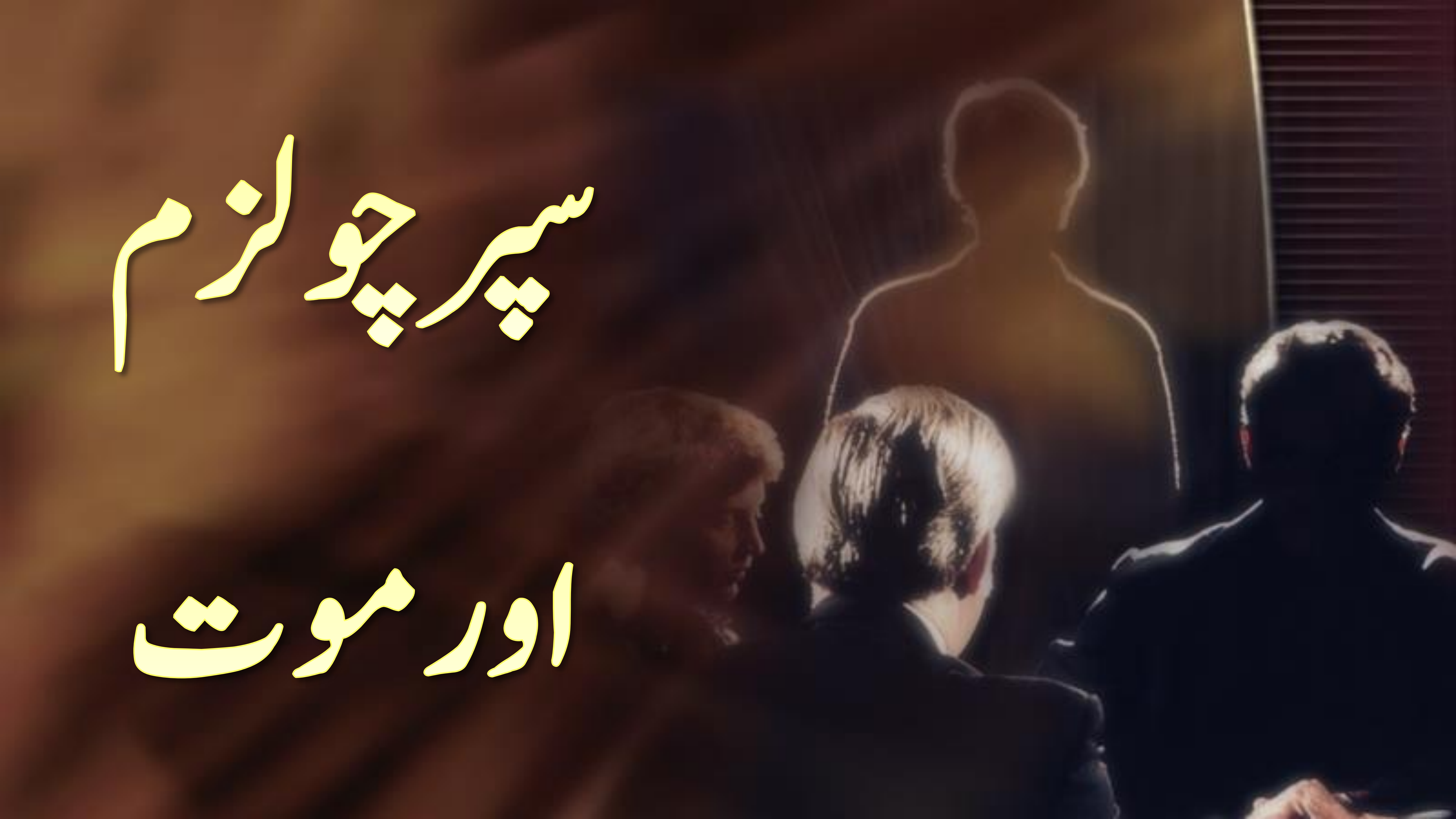
سپرچولزم
اور موت

لافانی روح

"جیسے بادل پھٹ کر غائب ہو جاتا ہے ویسے ہی وہ جو قبر میں اُترتا ہے پھر کبھی اُوپر نہیں آتا" (ایوب 9:7)۔

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ انسان کی دوہری فطرت ہے: بدن اور جان (یا روح) یہ یقین کیا جاتا ہے کہ یہ دونوں حصے ایک دوسرے سے الگ آزادنہ طور پر رہ سکتے ہیں۔

لیکن بائبل ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ ہم تین حصوں سے بنے ہیں: سانس یا جان، بدن اور روح (1 تھسلنیکیوں 23:5)۔ یہ بھی سکھایا گیا ہے کہ یہ تینوں حصے ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ پیدائش 7:2 سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ خُدا نے ایک بدن بنایا، اُس میں زندگی کا دم (زندگی) اور انسان جیتی جان بنا۔ (وجود، عبرانی میں نیفیش: روح ہے)۔

لہذروح بدن اور جیتی جان یا زندگی کا ملاپ ہے۔ ہماری کوئی روح نہیں ہے ہم ایک روح ہیں۔

جب زندگی کا سانس بدن سے جدا ہو جاتا ہے تو ہمارا وجود ختم ہو جاتا ہے۔ ہمارے وجود کا کوئی حصہ موت کے بعد شعوری وجود نہیں رکھتا۔ جسم مر جاتا ہے، اور سانس (قوت حیات) اپنے عطا کرنے والے کے پاس واپس آجاتی ہے، اور روح جو جسم اور سانس کے اتحاد کی پیداوار ہے کا وجود ختم ہو جاتا ہے (واعظ 12: 1۔7؛ حزقی ایل 20:18؛ ایوب 7: 7۔9)۔

لافانی روح

"جیسے بادل پھٹ کر غائب ہو جاتا ہے ویسے ہی وہ جو قبر میں اُترتا ہے پھر کبھی اُوپر نہیں آتا" (ایوب 7:9)۔

جس وقت سے گناہ ہماری دنیا میں داخل ہوا ہے، شیطان نے ایسے لوگوں کو استعمال کیا ہے جو مرُدوں کے ساتھ بات چیت کرنے اور حال یا مستقبل کے بارے میں خاص علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرتے ہیں۔

اس قسم کے لوگ جو دیگر ذرائع بھی استعمال کرتے ہیں جیسے کہ جادو، یا علم نجوم، فی الحال سپر چولزم کے نام سے جانے جاتے ہیں۔

بائبل کی تعلیم کے مطابق "کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خُداوند کے نزدیک مکروہ ہیں" (استثنا 18: 10۔12)۔اس جرُم کی سزا موت تھی (احبار 20:27)۔

"جب وہ تم سے کہیں تم جنات کے یاروں اور افسوں گروں کی جو پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں تلاش کرو تو تم کہو کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خُدا کے طالب ہوں؟ کیا زندوں کی بابت مرُدوں سے سوال کریں؟ شریعت اور شہادت پر نظر کرو۔ اگر وہ اس کلام کے مطابق نہ بولیں تو اُن کے لئے صُبح نہ ہو گی" (یسعیاہ 8: 19۔20)۔

پرانے عہد نامے میں موت

"مُردے خُداوند کی ستائش نہیں کرتے نہ وہ جو خاموشی کے عالم میں اُترجاتے ہیں"

اگرچہ کوئی بھی جنازے پر یہ نہیں کہتا کہ "ہمارا رشتہ دار براہ راست جہنم کی طرف سفر کر رہا ہے،" بہت سے لوگ یہ سکھاتے ہیں کہ، موت کے بعد "اچھے" سیدھے آسمان پر چڑھتے ہیں تاکہ یسوع کے ساتھ رہیں، اور "بُرے" کو سزا دی جاتی ہے یا صرف بھٹکتے ہیں لیکن بائبل کی اس کے بارے میں کیا تعلیم کیا ہے؟

کیا مرنے کے بعد ہم خُدا کی ستائش کر سکتے ہیں؟	زبور 7:115
کیا مرنے والے جانتے ہیں کہ اُس کے خاندان یا دوست مرنے کے بعد کہاں جاتے ہیں؟	ایوب 21:14
کیا مرنے والوں کا رابطہ زندوں کے ساتھ ہو سکتا ہے؟	واعظ 6:9
کیا مرنے کے بعد ہماری سوچ جاری رہتی ہے؟	واعظ 5:9
کیا مرنے کے بعد ہم اس زمین پر کسی کام میں حصہ دار ہو سکتے ہیں؟	واعظ 10:9

پرانے عہد نامہ سکھاتا ہے کہ موت ایک خواب ہے۔ ہم اُس وقت تک سوئے رہیں گے جب تک خُدا ہمیں دوبارہ زندگی کی طرف نہ بلائے (1 سلاطین 10:2؛ 20:14؛ دانی ایل 13:12)۔

نئے عہد نامے میں موت

"ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے لیکن میں اُسے جگانے کے لئے جاتا ہوں"

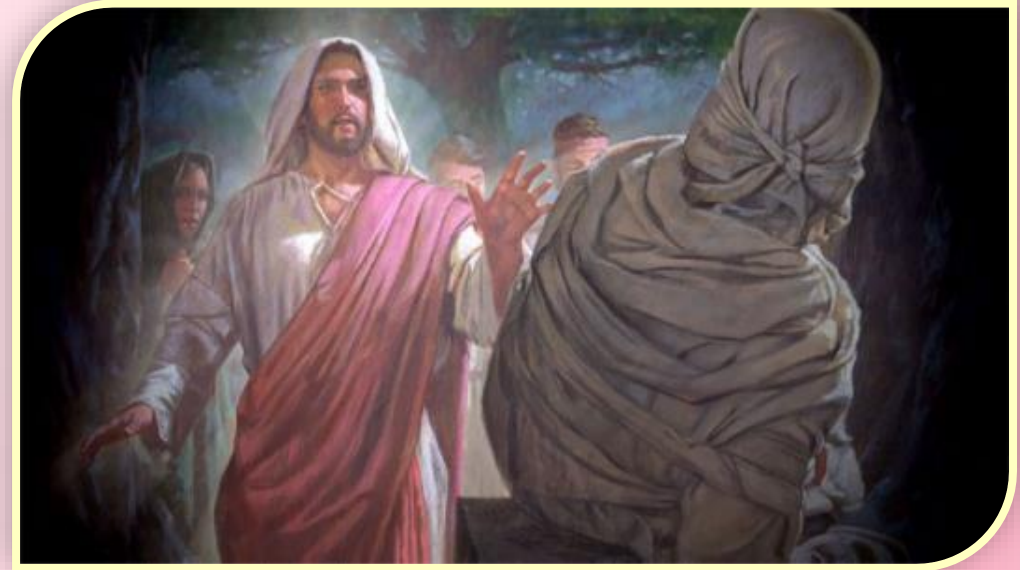

نیا عہد نامہ پرانے عہد نامے کی طرح سکھاتا ہے کہ موت ایک نیند ہے جس سے صرف یسوع ہی ہمیں جگا سکتا ہے (یوحنا 11:11)۔

تھسلنیکیوں کو لکھتے ہوئے پولس رسول نے اُن سے کہا "جو سوتے ہیں" یعنی اُن لوگوں کے بارے میں جو پہلے ہی مر چکے تھے، اور انہیں بتایا کہ وہ یسوع کی دوسری آمد پر دوبارہ اُس کے ساتھ جانے کے لئے زندہ کیے جائیں گے (1 تھسلنیکیوں 4: 13-18)۔ اگر پولس رسول کو یقین ہوتا کہ ایماندار مرنے پر براہ راست یسوع کے پاس چلے جاتے ہیں، وہ انہیں لازماً بتاتا، تو پھر وہ یہ کبھی نہ بتاتا جو اُس نے انہیں بتایا۔

مُردوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پولس رسول کہتا ہے وہ اُس کی آمد پر زندہ کیے جائیں گے، نہ کہ پہلے (1 کرنتھیوں 15: 22-24)۔ وہ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ ہم سب نہیں سوئیں گے۔ زندہ ایک لمحے میں تبدیل ہو جائیں گے، لیکن مُردے زندہ کیے جائیں گے اور وہ پہلے ہی تبدیل ہو چکے ہونگے (1 کرنتھیوں 15: 51-52)۔

جی اُٹھنا یسوع کے ساتھ ہونے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ جی اُٹھنے کے بغیر کوئی نجات بھی نہیں (1 کرنتھیوں 15: 13-18)۔ یہ قیامت کے وقت ہو گا جب وہ اپنی میراث ہمیں دے گا، اور ہمیں اس لمحے کا انتظار کرنا چاہئے (1 پطرس 1: 3-5)۔

آخری زمانے
میں سپرچولزم

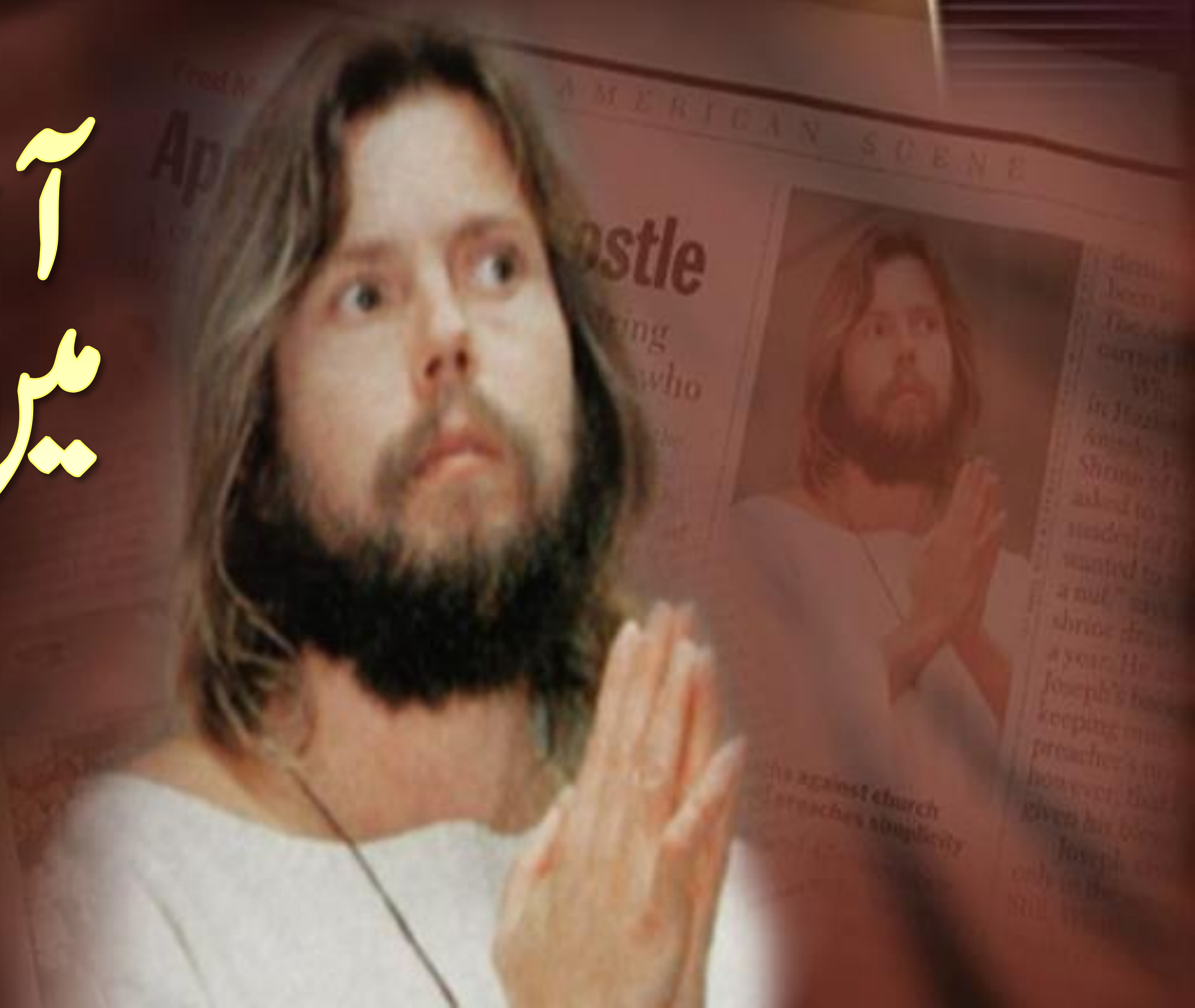

نشانات اور معجزات

"کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور نشان اور عجیب کام دکھائیں گے تاکہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کردیں" (مرقس 13:22)۔

سپرچولزم ایک تحریک ہے جس کی قیادت براہ راست شیطان کرتا ہے، اور اس کی بنیاد روح کی لافانیت ہے۔ اس کے پیروکاروں کا خیال ہے کہ وہ مرنے والوں کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں، اور ان سے مافوق الفطرت طاقتوں حاصل کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

اگرچہ وہ اب خُدا کی طرف سے محدود ہیں، لیکن وہ وقت آئے گا جب وہ انہیں ناقابل تردید معجزات کرنے کی اجازت دے گا جو انہیں دیکھنے والوں کو حیران کردیں گے (مرقس 13:22؛ 2 تھسلنیکیوں 2:9؛ مکاشفہ 7:1؛ 13: 13-14)۔

خُدا کے کلام کے بارے میں جو کچھ ہم جانتے ہیں اس میں صرف سلامتی اور یسوع پر مکمل اعتماد، ہمیں دشمن کی آخری آزمائشوں کا مقابلہ کرنے کی ہمت دے گی (یسعیاہ 8:20؛ افسیوں 6:13)۔

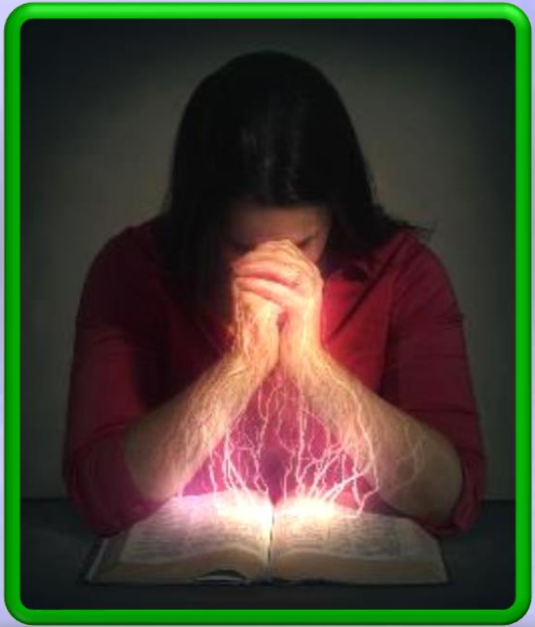

عارضی طور پر بیمار شخص کی مکمل بحالی کو دیکھنے کے بعد، بیماری رُک جاتی ہے تاکہ سب لوگوں کو تباہ نہ کردے۔ یا ہماری ماں جو اب اس دنیا سے چلی گئی ہیں، ہماری آنکھوں کے سامنے ہم سے نرمی سے بات کر رہی ہیں۔۔۔ کیا ہم ایسے عجائبات کرنے والوں پر یقین نہیں کریں گے؟ ہم اپنے حواس یا اپنے احساسات پر بھروسہ نہیں کر سکیں گے۔

سپرچولزم کا مقصد

"یہ شیاطین کی نشان دکھانے والی رُوحیں ہیں جو قادر مطلق خُدا کے روز عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کرنے کے لئے ساری دنیا کے بادشاہوں کے پاس نکل کر جاتی ہیں" (مکاشفہ 16:14)۔

شیطان کا ارادہ خُدا کے خلاف جنگ جیتنا ہے، خُدا کی حکومت کا تختہ الٹنا اور اس کے تخت پر قبضہ کرنا ہے (یسعیاہ 14: 13۔14)۔ اس جنگ کو جتنے کے لئے وہ کسی بھی طرح کی حکمت عملی استعمال کر سکتا ہے، جس کی شروعات سیاسی طاقتوں سے ہو گی جو ہم پر حکومت کرتی ہیں (مکاشفہ 16: 12۔14)۔

"دھوکے کے عظیم ڈرامے میں اہم کردار کے طور پر، شیطان خود ہی مسیح کو پیش کرے گا" (عظیم کشمکش صفحہ 625)۔

لیکن یہ اس وقت ہو گا جب یسوع مسیح اس کہانی کا خاتمہ کر دے گا (مکاشفہ 16:15)۔ شیطان ایک شکست خوردہ دشمن ہے۔ اسے مسیح کے ذریعے شکست دی گئی، اور ان لوگوں کے ہاتھوں شکست ہوتی ہے جو یسوع مسیح کے خون سے چمٹے ہوئے ہیں (1 یوحنا 4:4، 3؛ مکاشفہ 3:21؛ 5:5؛ 11:12)۔

روحانی فریبوں کا مقابلہ کرنے والوں کا مخصوص نشان یہ ہے: "وہ خُدا کے حکموں پر عمل کرتے اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں" (مکاشفہ 12:14)۔

"بہت سے لوگ ہونگے جنہیں اُن بدروحوں کا سامنا کرنا پڑے گا جو اُن کے پیاروں اور دوستوں کے روپ میں ظاہر ہونگی اور خطرناک بدعتوں کا اعلان کرینگے۔ یہ ملاقات کروانے والی روحیں ہماری ہمدردی کا دم بھریں گی تاکہ اُن کی مکاری قائم رہ سکے۔ ہمیں اُن کا مقابلہ کرنے کے لئے بائبل کی اس صداقت کے ساتھ تیار ہونا چاہئے کہ ''مُردے کچھ نہیں جانتے" اور جو جہاں ظاہر ہوئے ہیں وہ شیطان کی روحیں ہیں۔ آزمائش کا ایک وقت زمین کے رہنے والوں کو آزمانے کے لئے تمام دنیا پر آنے والا ہے" (مکاشفہ 10:3)۔ ابلیس ہر طرح کی ناراستی کے دھوکے کے ساتھ کام کر رہا ہے کہ وہ بنی نوع انسان کے بچوں پر اپنا کنٹرول کر سکے اور اس کے فریب بڑھتے ہی چلے جائیں گے۔ مگر وہ اپنا مقصد صرف اُسی صورت میں حاصل کر پائے اگر ال آدم رضاکارانہ طور پر اُس کی آزمائش کے تابع ہو جائیں گے۔ وہ سب جو خلوص نیتی سے صداقت کی تلاش کرتے ہیں اور وفاداری سے اپنی روحوں کی پاکیزگی کے لئے جدوجہد کرتے ہیں یوں وہ کشمکش کے لئے تیار ہوتے ہیں اور نہیں خُداوند کی یقینی پناہ حاصل ہو گی۔ "چونکہ تو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے اس لئے میں بھی آزمائش کے اُس وقت تیری حفاظت کروں گا" (مکاشفہ 10:3)۔ یہ ہمارے نجات دہندہ کا وعدہ ہے وہ جلد آسمان سے ہر فرشتے کو اپنے لوگوں کی حفاظت کے لئے بھیجے گا تاکہ اُس روح کو شیطان کے غلبہ سے بچا سکے جو اُس پر بھروسہ کرتی ہے"

(عظیم کشمکش صفحہ 560)۔